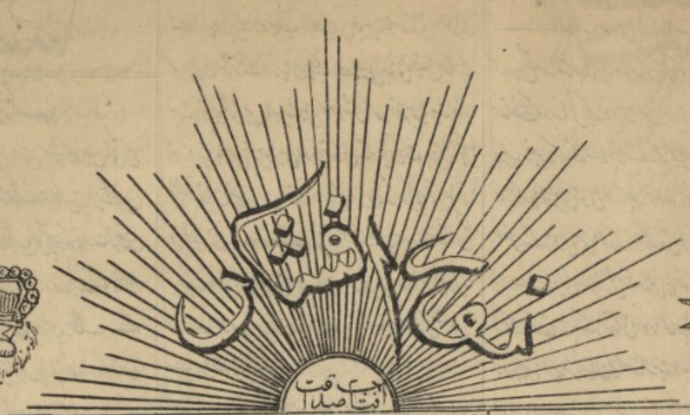






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

نمبر ۲۴ جلد ۱۳ | لودیانہ ۱۹ جون ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ [illegible]

گلدستۂ اخبار

جنگی خبروں کا بازار سرد ہو رہا ہے۔ **تار برقی** کی خبروں کو نسل پارہ کے آجکل قرار نہیں ہے کیونکہ آجکی خبر کل غلط ثابت ہو کر دُہرائی جاتی ہے۔ **امیر کابل** کی حالت مشتبہ ظاہر ہوتی جاتی ہے۔ **سوڈان** سے دیسی فوجیں گرمی کے خوف سے واپس ہوئی ہیں نہ کہ مہدی کے ڈر سے۔ **مہارانی جمنا بائی بڑودہ** نے خوشی سے درخواست کی ہے کہ میں بروقت جنگ روس شامل ہونے کو تیار ہوں۔ **ہندوستان** کی فوج میں پھر سنا جاتا ہے کہ رخصت بند کر دی گئی ہے۔ **کوئٹہ** میں ۱۲ ہزار مزدور ریل کی تیاری میں مصروف ہیں۔ **روس** نے اپنے بندرگاہوں کی حفاظت کے لئے خاص قسم کے عمدہ عمدہ جہاز تیار کرائے ہیں۔ **سرحدی کمیشن** کے آدمی اسوقت ہرات سے ۲۵ میل شمال و مغرب کی جانب قیام پذیر ہیں۔ **سلطان روم** نے مکرر ظاہر کیا ہے کہ میں جنگ کے وقت نہ روس کا طرفدار ہونگا اور نہ انگریزوں کا حامی کار ہونگا۔ خبر آئی ہے کہ پرنس بسمارک بھی خواہش رکھتے ہیں کہ روس اور انگلنڈ میں جنگ ہو۔ **زار روس** اپنے جنگی وزیروں کے ساتھ جنگ کی بابت صلاح و مشورہ بذات خود کرتے ہیں۔ **انبالہ** کے وارڈس اسکول کے اجرائے کے لئے مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے پچاس ہزار روپیہ دیا ہے۔ **نہر سویز** کا ازسر نو پھر انتظام کیا جاویگا اور کل طاقتیں اسمیں شریک ہونگی۔ **ولایتی** اخباروں نے پھر زور دیا ہے کہ ہندوستانکے فقیروں سے سرحد کی طرف قلیونکا کام لیا جاوے۔ **ایوب خان** کی نسبت خبر ہے کہ روس کے ساتھ سازش کر رہا ہے اور چاہتا ہے کہ مجکو کابل کا امیر بنایا جاوے۔ **کاشمیر** میں جو بھونچال ۳۰ مئی کو آیا تھا اُسکے صدمہ سے چھاؤنی کے مکانات کو سخت صدمہ پہنچا ہے۔ **مہدی** کاذب کی فوج نے سقم کے نزدیک گانوں پر حملہ کیا اور بہت سا اسباب لوٹ کر لیگئی۔ **چھاؤنی** مرار سے سات سو آدمی سرحد کابل کی طرف روانہ کئے گئے ہیں۔ **شاہ** ایران کو آجکل بڑی تکلیف ہو رہی ہے کیونکہ اُسکی سرحد پر روسیوں کی فوجیں موجود ہیں۔ **کابل** میں جدید فوج کی بھرتی شروع ہوئی ہے اور بہت خوشی سے افغان فوج میں بھرتی ہوتے ہیں۔ **مشہور** ہوا ہے کہ دیسیوں کا فوج والنٹیر میں داخل ہونا منظور ہو گیا مگر شبہ ہے۔ **فارس** کا ایک اخبار یہ خبر لکھتا ہے کہ روس اور شاہ ایران کے درمیان ۱۸۸۰ء میں ایک معاہدہ ہو چکا ہے کہ درصورت جنگ روس و انگلنڈ روس کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنی فوج کو ایران کے راستہ سے ہرات کیجانب لیجاوے۔ **سہارنپور** میں میلہ نمائش اسپان کا فروری ۱۸۸۶ء میں منعقد ہوگا۔ **فرانس** کے اخبارات حیرت میں ہیں کہ جرمن روس کے ساتھ اسقدر ہمدردی کیوں ظاہر کر رہا ہے۔ **جرمنی** کے بیڑہ جہازات کو نہ معلوم کس لئے زنجبار کی طرف جانیکا حکم ہوا ہے۔ **چین** اور فرانس میں صلح کی بابت پھر تکرار ہو رہا ہے۔ مگر چین نجیوف ہو کر کہتا ہے کہ فرانس کو ہماری پیش کردہ شرائط کو منظور کرنا چاہئے۔ **سنا گیا ہے** کہ سوڈان میں ایک اور شخص مسمی مولوی حسن علی نے بھی مہدویت کا علم بلند کیا ہے اور مہدی ہونیکا دعویٰ کرتا ہے۔ **روس** کی تمام فوجوں میں حکم جاری ہو گیا ہے کہ اعلیٰ سے ادنیٰ تک سپاہی کو بھی رخصت نہ دیجاوے۔ **شملہ** کا آرگس اخبار لکھتا ہے کہ ہندوستان میں جاسوس کو افغانی لباس میں پھرنا قرین قیاس معلوم ہوتا ہے۔

نور افشاں

معاملات جنگ

—— قدیم زمانہ سے یہی بات سننے میں آتی ہو کہ قومی دولت کا بڑا غارت گر جنگ ہو لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے زمانہ میں محض افواہ جنگ بھی کچھ کم غارت گر نہیں فرد خرچ جو مسٹر گلیڈ اسٹون نے کل مصارف جنگ کے واسطے تجویز کی تھی سنا جاتا ہو کہ نیز تیاری جنگ کے نصف صرف کے لئے بھی کفتی نہیں پائی گئی اور گو اس صرف کا حصہ جو ہندوستان کی گردن پر پڑنیوالا ہو ابھی قائم نہیں ہوا تاہم خیال کیا جا سکتا ہو کہ بیشک ایک بھاری رقم ہوگی جس سے سبکدوش ہونیکے لئے ہندوستان کی آمدنی کو بہت برسوں کی مہلت چاہئے۔ لڑائی کوئی بھی خرچ کے بغیر نہیں سکتی لیکن افسوس کے قابل یہ امر ہو کہ قومیں جوش کی حالت میں خرچ کے سوال پر ذرا غور نہیں کرتیں +

ابتک روسی اور انگریزی دونوں سلطنتوں میں قطعی فیصلہ قرار نہیں پایا انگریز ہرات کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں روس کہتا ہو کہ افغانستان کی شمال مغربی سرحد جیسی اب ہو ویسی رہنے دینی چاہئے۔ انگریز افغانستان کی طرف سے درہ ذوالفقار کی خاطر پنجدہ سے دست بردار ہونا منظور کرتے ہیں اور روسی پنجدہ کے لحاظ سے مرچک پر ہاتھ ڈالتے ہیں حال تک طرفین کے اصرار و انکار برابر چلے جاتے ہیں آخر ایک نہ ایک بات فرو ہو جائیگی سردست جو دولت محض جنگی تیاریوں میں صرف ہو گئی ہو بیشک قابل افسوس ہو البتہ ان جنگی تیاریوں سے ایک عمدہ نتیجہ نکل آیا ہو وہ ہندوستانیوں کی وفاداری کا ثبوت ہو۔ اس سے کسی کو انکار نہیں ہوگا کہ اس موقعہ پر ہندوستانیوں کی ہر ایک جماعت کیسے تپاک کے ساتھ اپنی اپنی خدمات پیش کرنیکے لئے گورنمنٹ کے حضور میں حاضر ہو گئی ہو اور اسکے مشاہدہ سے امید ہو کہ وہ سب بدظنیاں جو ہندوستانی اور یورپین لوگوں کے درمیان پہلے سے پھیلی ہوئی تھیں غالباً بہت کم ہو گئی ہیں البرٹ بل کا جوش گویا تقویم پارینہ ہو گیا اور اب باہمی خیر خواہی اور اتفاق کے خیالات ہر جگہ ظاہر ہیں انگلستان میں اس وفاداری کی بڑی قدر کیجاتی ہو اور فی الحقیقت بڑے قدر کے لائق ہو کیونکہ جب ہندوستان کا ہر ایک فرقہ بالاتفاق اور بلا لحاظ تفریق حملہ آور غنیم کی روک پر تلا ہوا ہو تو پھر روس کو آئندہ حملہ کی مشکل سے جرأت پڑے گی +

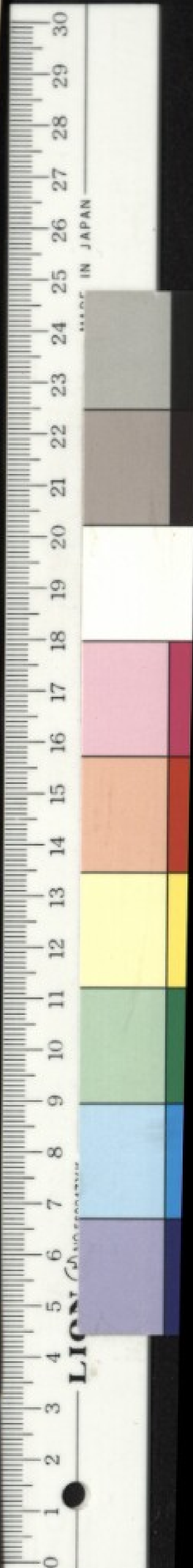
جنگ روس پر سر لپل گریفن صاحب کا راے

—— پنجدہ پر روس کے حملہ کے قریباً دو ہفتہ پہلے صاحب ممدوح نے کچھ رائے ظاہر کیا تھا۔ انکی تقریر کا خلاصہ یہ تھا کہ صلح بیشک لڑائی سے بہتر ہو بشرطیکہ ایسی شرائط پر مبنی ہو جو پر مضبوطی کا کامل یقین ثابت ہو جاوے اور ایسی صلح کچھ کام نہیں جو تھوڑے عرصہ کے لئے جنگ سے ایک ناپائدار مہلت سے روک دے اور آئندہ کیلئے اسکو کامل تیاریوں کی مہلت دیوے۔ میں ایسی صلح پر لڑائی کو ترجیح دیتا ہوں جو ہمیں افغانستان کے ایسے مقامات روسیوں کو دینے پر مجبور کرے جنکو ہم خانی قلمرو میں عزت کے ساتھ محفوظ رکھنے کے مجاز ہیں اور جنکے چھوڑ دینے میں سوائے قومی بےعزتی کے اور کچھ حاصل نہیں۔ روس سے کسی قسم کی کوئی شرط نہیں کرنی چاہئے اور ایک بیگھ بھی زمین نہیں دینا چاہئے جس پر خانی قبضہ کافی شہادتوں سے ثابت ہو +

ہم دیکھتے ہیں کہ گریفن صاحب کے رائے کے برعکس صلح کی ٹھہر گئی تھی لیکن صلح کی شرطیں اسقدر سہیج پائی گئیں کہ جنکا منظور کرنا حقیقت میں بےعزتی اور آئندہ اندیشہ کا موجب تھا ظاہرا دونوں قومیں اب جنگ کے نزدیک آتی جاتی ہیں لیکن جب دونوں اشتہار جنگ کا التوا چاہتے ہیں تو اس التوا میں ظاہر روس کا فائدہ نظر آتا ہو اور نہ ہمارا +

لارڈ رینڈالف چرچل کی تقریر کا خلاصہ

—— صاحب ممدوح نے ہاوس اف کامنز میں بیان کیا کہ روس کے ساتھ جسقدر چاہو عہد و پیمان کرو لیکن ہندوستان کی حفاظت کے وسائل کچھ اور ہی ہیں اور وہ وسائل خواہ مخواہ راے پر مجبور نہیں کرتے۔ عام راے کے بموجب جنگ بیوقوفوں کا شغل ہو جنکے ہاتھ میں کوئی اور اچھا مشغلہ نہیں ہو تجربہ کار اور سنجیدہ عقل کے آدمی جنگ المقدور جنگ کی طرف نہیں جھکتے بڑی بات ہمارے لئے اپنی سرحد کی مضبوطی ہو سو یہ مضبوطی انگلستان اور اسکے متعلقات کے اتفاق اور اتحاد پر منحصر ہو۔ لارڈ بیکنسفیلڈ نے اپنی پچھلی تقریر میں بیان کیا تھا کہ ہندوستان کی چابی لنڈن میں ہو میرے راے میں ہندوستان کی چابی نہ لنڈن میں ہو نہ ہرات اور پنجدہ میں اور نہ جرنیل کامروف کے ہاتھ میں اور نہ سر پیٹر لمسڈن کے جیب میں بلکہ ہندوستان کی چابی اگر سچ پوچھو تو ہاوس آف پارلیمنٹ اور لنڈن کے خزانہ میں ہو یعنے اُن معزز اشخاص کے ہاتھ میں جنکا قبضہ تالے کو کھولا اور بند رکھنے پر موثر ہو۔ انگریزوں کی حالت ہندوستان میں جیسی مضبوط ہو ویسی ہی کمزور بھی ہو مضبوط اور عام انسانی طاقت سے زیادہ مضبوط تب تک ہو جب تک انگریز اپنے آپکو حکومت کے قابل دکھلا سکیں اور کمزور نیز کمزور وہ ایسے بھی کمزور ہو جب وہ اپنا قبضہ چھوڑ دینگی ذرا سی علامت بھی ظاہر کریں۔ میں نے ایک بڑے اعلی درجہ کے افسر کی زبانی سنا کہ ہندوستان میں غدر کے دنوں میں ہماری گورنمنٹ گو نہایت مضبوط نہایت مستحکم نہایت شاندار اور نہایت قابل تھی پھر بھی شمال مغربی اضلاع میں ۲۴ گھنٹہ کے عرصہ میں پونی کی طرح بیٹھ گئی سو جو حالت تب تھی وہی اب ہو ہماری گورنمنٹ بیشک ایک عمدہ کل ہو لیکن اس کل کی درستگی اور پائداری ہمارے چال چلن حسن سلوک نیک نیتی اور اعتبار پر قائم ہو اسکے علاوہ ہمکو اور بہت سی تکالیف اور خطروں کا مقابلہ کرنا ہو پہلے دیسی فوج بہ نسبت کمی تنخواہ اور دیسی سپاہیوں کو ایک چھوٹے درجہ کی افسری سے زیادہ ترقی نہ کر سکنے بارہ میں



مضامین

قدیم سلطنت جمہوری روم

شہر روم جزیرہ نما اٹلی کی پچھم کی طرف دریائے ٹیبر جو کوہ اپنیاین سے نکلکر ایک بڑے قطعۂ زمین کو سیراب کرتا ہے۔ اسکی دہانے کی اطراف ستارہ میل کے فاصلہ سات ٹیلوں پر واقعہ ہے۔ جو ایک وقت میں قریباً تمام دنیا پر قابض اور انکا مدار تھا۔ اس شہر کے عجایب وغرایب فسانہ جو شل یونانیوں کے لغو میں بیان ہوئے ہیں۔ اس شہر کا نام رامیولس بن اینلیس جو ٹیرواس کی لڑائی میں (جو یونانیوں میں مشہور لڑائی ہے) بھاگ نکلا تھا جسکے سفر اور جدالیش کا عجیب قصہ مشہور ہو رکھا گیا۔ یہہ قدیم شہر دانیل نبی کی رویا میں ایک ہولناک حیوان سے تشبیہ دیا گیا کہ جسکے دانت لوہے سے بنے تھے۔ رومیوں کی قدیم تاریخ سوائے اسکے جو انکی کہانیوں سے پائی جاتی اور کچھ معلوم نہیں۔ مگر بعد کی سلطنت جمہوری قریب چار سو برس تک قائم رہی سلطنت مذکور ایک جماعت کے تحت میں جو سنٹ رومیوں کی پارلیمنٹ یا صدر مجلس کے نام سے نامزد ہوئی اختیار میں رہی +

روم میں خاصکر دو بڑے فریق ہوتے تھے۔ ایک خاص دوسرا عام اول سردار تھے جو اعلیٰ درجہ اور عہدہ رکھتے تھے۔ مگر عوام گو آزاد تھے صرف عہدہ دارونکو چننے میں چٹھی ڈالنے کے سوائے انکو کچھ اختیار نہ تھا۔ خواہ عوام کیسا ہی دولت مند کیوں نہ ہو سردار دنمیں شریک نہیں ہو سکتے برعکس اسکے سردار کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو عوام میں شریک نہیں کیا جا سکتا تھا۔ یا یوں کہیں کہ یہہ فرق خاندان پر موقوف تھا نہ دولت پر +

عوام میں ایک فریق تھے جو اوروں سے کچھ زیادہ عہدہ رکھکر سوا و نیز اختیار رکھتے تھے۔ صاحبان سنٹ ملک پر بڑا اختیار رکھتے اور قانون کو جاری کرنا اور تعلیم دینا انکا کام تھا۔ ہر سال دو مجسٹریٹ جنوری کی پہلی تاریخ کو اپنے عہدہ کا اختیار پاکر زرق برق کی شاہانہ پوشاک اور تاج پہنکر ہاتھ میں ہاتھی دانت کا عصا جسکے سرے پر سنہری تصویر عقاب کی ہوتی اور مابین جلادوں کے جنکے ہاتھوں میں کلہاڑی اور کوڑے ہوتے کرسی نشین کئے جاتے۔ مثلاً اوائل میں یہہ دو مجسٹریٹ کونسل تھے۔ لوشیس جونیس بروٹس لاسیس ٹارنیس کلاٹینس ان دونوں کے سوائے پریٹر (یعنے جج) بھی کرسی نشین ہوتے تھے اور ایک قسم کے عہدہ دار سنسر کہلاتے تھے یعنے (جیغہ بند وبست) جو معاملہ مقرر کرتے اور رعایا کی حیثیت کی طرف خیال کرتے تھے۔ تیسری قسم کے کومیشنر کہلاتے جو بطور سرکاری وکیل کے ہوتے اور پولیس کا کام بھی دیتے تھے۔ اگرچہ شروع میں ان مجلسوں میں سردار اور سوار شریک ہوتے۔ مگر بعد کچھ مدت کے عوام نے بھی کوشش کی کہ ہماری طرف سے بھی عہدہ دار مقرر ہوا کریں۔ چنانچہ انکی کوشش کے مطابق دس مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔ جنکو ٹرابیون کہتے تھے جنکا اختیار سنٹ کے مقابلہ کو روکنا تھا۔ اور اگر ملک کو کسیوقت خطرہ معلوم ہوتا تو ایک شخص کو پسند کرتے جسکو ڈکٹیٹر کہتے تھے اور اسکو کل اختیار ملک پر ملتا جب تک کہ خطرہ دور نہ ہو جاوے +

رومی فوج میں چھ ہزار پیادے عوام میں سے ہوتے اور سردار اور سوار گھوڑوں پر چڑھکر اسمیں کام کرتے تھے۔ اور ایک جھنڈا عقاب کی صورت کا پیتل اور چاندی سے مڑھا ہوا ہوتا تھا۔ ایک پلٹن میں کئی ایک حصے ہوتے تھے جسکو کوہارٹ کہتے تھے۔ اور کوہارٹ میں کئی ایک سنچری تھے (یعنے صوبہ) جسمیں سو سو جوان پر ایک صوبہ دار جسکی اپنی خود اور پوشاک میں فرق رہتا مقرر ہوتا تھا۔ جو سپہ سالار فتح پاتا اسکو امپیریٹر کا (یعنے فاتح) کا خطاب ملتا تھا۔ اور جب لڑائی سے لوٹتے بڑی عزت کے ساتھ گاڑی پر سوار سر پہ پتوں کا تاج پہنے اور سپاہی صف بستہ لوٹ اور اسیر دنکو زنجیروں میں جکڑے ہوئے شہر میں داخل ہوتے تھے۔ جنکے آنے پر سب مندر کھولے اور بازاروں میں پھولوں کے ہار بکھراتے اور صاحبان سنٹ انکو جوپیٹر کے مندر میں لیجاکے سفید سانڈ کو قربان کرتے اور وہیں پر بیچارے غمزدہ مظلوم قتل بھی کئے جاتے تھے رومی لوگ گو محنتی اور راست گو تھے تو بھی جلد غصہ ہوکے لڑائی کے خواہاں ہوتے تھے۔ چنانچہ رومیوں کی تمام تاریخ میں جونس دیوی کے (جو دروازہ کی محافظ تھی) مندر کے بند ہونیکا ذکر صرف دو دفعہ کیا گیا جو امن کی نشانی تھی۔ مگر یہہ نشانی حقیقی امن کی نشانی نہ تھی رومی اپنی جبلی عادت مستقل کرکے ملک گیری کی ہوا اپنے میں رکھتے تھے اسیطرح قریب تمام ملک پر قابض ہوئے +

اگرچہ اسی جزیرہ نما کے اخلاق نہائت غضبناک اور حیرت افزا تھے۔ تو بھی اسی دن کے لئے تیار کئے گئے کہ جسمیں خدا تعالیٰ روحانی طور سے سلطنت کرنے لگا اور نیز جسے چاہے اسے دنیا کا بھی اختیار رکھتا چنانچہ اپنے بیٹے کو تمام اختیار بخشا۔ افسیوں پہلا باب۔ ۲۰ و ۲۳۔ آیت قریب [illegible] عیسوی میں مسیحی کلیسیا وہاں پڑنے لگے اور وہ لوگ جو بالیقین اور بے شبہ انکو بیمار اور گناہ کی آلودگی میں نہ سمجھتے تھے مسیح کی تاثیر بخش کلام سے بیمار سمجھکر چنگے ہوئے

اندھے تھے اب اپنے باطنی احوال پر غور کرکے مسیح پر ایمان لائے کتاب مقدس نے ہدایت کی کہ مانگو تو تم پاؤ گے انہوں نے مانگا اور پایا۔ وہ عجیب تبدیلی جس کا وعدہ کتاب مقدس میں ہوا انپر واقعہ ہوا۔ پیشتر وہ خدا سے دہشت کھاتے تھے۔ اب وہ دہشت جاتی رہی۔ وہ جو محبت کو نہ جانتے تھے اپنے ہم جنس رفقاؤں سے محبت رکھنے لگے۔ اور جو خدا کی تعظیم کو نہ جانتے تھے مسیح کی ثناخوانی کرنے لگے۔ پیشتر وہ موت اور عاقبت پر بغیر کانپنے کے خیال نہیں کر سکتے تھے۔ اب وہ عاقبت پر تحمل اور خوشی سے غور کر سکتے ہیں۔ پس انجیل مقدس نے ہدایت کی کہ مسیح اور اسکی شفاعت کو قبول کرو تو آنے والے غضب کی خطرناک صورت تم پر سے جاتی رہے گی انہوں نے قبول کیا اور وعدہ پورا ہوا اسیطرح پھر کلام کہتا ہے کہ مسیح کو قبول کرو تو ساری چیزیں نئی ہونگی۔ بلکہ نئے خیالات حسن باطن وخواہشیں نئی امیدیں روشنی آفتاب کا سا سماں باندھیں گی یہہ بھی واقعہ ہوا۔ الغرض یہہ قوم جنگلی اخلاق ایک وقت سانپ کی طرح لہراتی اور پھپکارتی تھی کسطرح انجیل کے وسائط میں خورسندی حاصل کرکے حلیم تربیت پذیر اور سچائی کی مشتاق اور خدا ترس ہوکر مسیح کے علم کے نیچے سکونت گزیں ہوئے۔ پس مذکورہ وعدے پیشین گویاں ہیں جب پورا ہوتے ہوئے دیکھتے تو بالضرور سبکو قائل کرکے اپنے دعوے کی دلیل کو ثابت کرتے ہیں کہ کتاب مقدس درحقیقت اس عالم غیب خدا کی طرف سے ہے جسکے نزدیک سب سے آیندہ کی باتیں اور دلکے سب سے پوشیدہ خیال اظہر من الشمس ہیں ✢

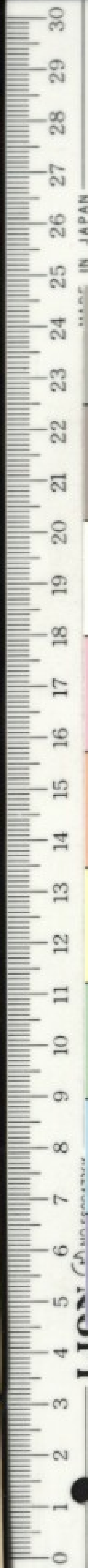
ہاں اسکی نشانیاں کیا ہی نادر ہیں اور اسکے حیرت افزا کام کیسے عظیم ہیں اسکی مملکت ایک ابدی سلطنت ہے۔ اور اسکی سلطنت پشت در پشت دانیال ۴۔ باب ۳۔ آیت ہم یہہ باتیں تمہیں اسواسطے بتلاتے ہیں تاکہ تم ہمارے ساتھ میل رکھو اور کہ ہمارا میل باپ کے ساتھ اور اسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے ✢

الرّاقم

چارلس متھیاس طالب علم مدرسہ علم الٰہی سہارنپور

روس و انگلستان

پھر تاربرقیاں آنا شروع ہوئیں جنسے معلوم ہوتا ہے کہ روس و انگلستان میں صلح کا ہونا محال ہوتا جاتا ہے۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ ولایت کے اخبار اسٹنڈرڈ نے یہہ خبر چھاپی تھی کہ زار روس نے اقرارنامے کو نامنظور کیا پھر مسٹر گلیڈسٹون صاحب وزیر اعظم انگلستان کی تقریر کا خلاصہ آیا اُس سے اور اَور خبروں سے ثابت ہوتا تھا کہ اسٹنڈرڈ کے بیان میں مبالغہ ہے اور یہہ کہ جزئیات میں اختلاف ہے کلیات طے ہو گئے ہیں غرض کہ کئی دن سے روس و انگلستان کی خط وکتابت پر ضم وبکم کا عالم طاری تھا سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ سرحدی معاملہ نہیں کیا کسر باقی ہے اسکے ساتھ یہہ بھی خیال تھا کہ ابھی معاملہ پیچیدگیوں سے بالکل پاک نہیں ہوگیا ضرور کوئی نہ کوئی پیچیدگی ہے آج کے اخبار میں جو تاربرقیاں درج ہیں اُنسے پایا جاتا ہے کہ رنگ جسقدر پھیکا ہوگیا تھا اُسکو پھر یکایک بمبئی گزٹ کے نامہ نگار وغیرہ نے ابھار کر دکھایا ہے کہ روس نے دو شرطیں بڑھادی ہیں کہ جنکی منظوری محال ہے اور ہرات میں جن انگلش افسروں کے پہنچنے کی خبر آئی تھی کہ اُنکے جانے سے یہہ مقصود ہے کہ انکی نگرانی میں ہرات میں قلعجات وغیرہ بنیں گے اور اسطرح وہ ایک فوجی مقام ہو جائیگا۔ اُس پر روس نے اعتراض کیا۔ اب جس معاملہ پر گفتگو ہوئی تھی اور جسکی نسبت مشہور تھا کہ قابل اطمینان تصفیہ کی امید ہے کچھ اُسی میں روس نے اپنے مفید ترمیم نہیں کی بلکہ ہرات کے مضبوط کرنے اور نہ کرنے کی بحث نے نشوونما کیا ہے۔ پس اگر یہہ خبریں صحیح ہیں اور انمیں کچھ بھی مبالغہ نہیں ہے جسکا صدق وکذب اور مبالغہ دو ایک روز میں دریافت ہو جائیگا تو قیاس ہو سکتا ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ دشواریاں لاحق ہو گئی ہیں۔ زار روس کو جو لقمہ دیا گیا وہ چاہتا ہے کہ اسکو بغیر ڈکار نکلے نگل جائیں اور پھر اشتہا ظاہر کرے بھلا اس بھوک پر قہر خدا اگر نازل نہ ہو تو تعجب ہے۔ روس نے اپنی حرص وطمع کو زیادہ وسعت دی ہے اور جب معاملہ پھر اسدرجہ پر پہنچا ہوا معلوم ہوتا ہے تو کیونکر روس کی سیری ہو سکتی ہے۔ غیر ممکن ہے کہ انگلستان روس کی کل شرطوں کو تسلیم کرے ایک ہی نقرہ دینے میں مسٹر گلیڈسٹون کی گورنمنٹ پر لائیٹ اور ہندوستان کے انگریزی اخبارات طعنوں کی بوچھاڑ کر رہے ہیں اگر روس کے جدید شرائط قبول کئے جاوینگے تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ قومی جوش وخروش کے سیلاب کا کیا نتیجہ ہوگا۔ روس نے جب ہرات پر کوئی دعوی نہیں کیا تھا بلکہ ہرات پر پیشقدمی نہ کرنے کا منشا ظاہر کیا تو ہرات مقامات متنازعہ فیہ سے پہلے بھی علیحدہ تھا اور اب بھی علیحدہ ہے اسکو افغانی ملکیت روس تسلیم کرچکا ہے پھر وہ کونسے وجوہ مانع ہیں کہ صاحبان انگریز وہاں نہ جائیں اور اسلحہ سے اراستہ نہ کرائیں۔ کیا روس چاہتا ہے کہ وہ برہنہ پڑا رہے اور جب یہہ خرس چاہے لندھک کر اسکو بھی ہضم کرے۔ روس نے اگر ہرات کی آراستگی کی شکایت کی ہے تو اسکی شکایت بیجا ہے۔ اور سمجھ میں نہیں آتا کہ یہہ کیا اسرار ہیں جب وہ ہرات پر نہ بڑھنے کا وعدہ کر رہا ہے تو پھر ہرات کو افغان اپنی ملکیت سمجھ کر کیوں انگریزی افسروں سے مسلح نہ کرائیں۔ روس کی وعدہ وفائی کی کیفیت ابھی سے ظاہر ہونا شروع ہو گئی آیندہ اسپر کیونکر بھروسہ ہو سکتا ہے کہ وہ اقرار کریگا اور اسکو توڑیگا خیر مسٹر گلیڈسٹون



کی وزارت کی کارروائی پر دنیا کی نظر ہو اور دیکھا چاہیئے کہ سرحدی فیصلہ کیونکر لائق اطمینان ہوتا ہو + از جوش

روس سے ہندوستان تک روسی ریل بنانیکی تجویز

اخبار لنڈن ڈیلی نیوز نے ایک چٹھی اپنے نامہ نگار کی مورخہ ۵- اپریل از مقام کرسنوڈسک چھاپی ہو جسکا خلاصہ یہہ ہو +

پہلے ناظرین کو یہہ بتانا ضروری امر ہو کہ مقام کرسنوڈسک کہاں ہو- مقام باکو بحیرہ کاسپین پر بندرگاہ ہو جو نقشہ سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہو- کرسنوڈسک اسکے مشرق طرف ہو- اور باکو سے بذریعہ جہاز ۲۴ گھنٹہ میں یہاں پہنچتے ہیں یہہ دریائے قزل سو (سرخ پانی) پر واقع ہو کرسنوڈسک کا بندرگاہ عدن سے بہت مشابہ ہو یہاں نلوں کا پانی پیا جاتا ہو کنوئیں ہیں لیکن انکا پانی نہایت کھاری ہو- بندرگاہ کے نزدیک دو منزلہ کچہری بنی ہوئی ہو- یہاں لفٹننٹ کرنل سمرناف جنرل کمراف گورنر صوبہ ٹرنیس کاسپین کے سالے حکمران ہیں- اسی عمارت سے ملحق اور سرکاری عمارتیں ہیں- اسکے پچھواڑے شہر ہو- یہاں کے مکانات پتھر کے بنے ہوئے ہیں- رعایا زیادہ تر ارمنی ہو ایرانی اور ترکمانی کم ہیں ترکمانی لوگ گڈریے اور پاسیوں کا کام کرتے ہیں یہہ مقام انگلستان سے ہندوستان تک ریل بنانے کے واسطے نئی ریلوے پر واقع ہو اور اس مقام کو نہر سویز کا خطرناک رقیب کہنا چاہیئے جب یہہ ریل بنکر تیار ہو جائیگی اور ہندوستانی ریلوں سے ملحق ہو جائے گی اور وکٹوریہ یا چیرنگ کراس واقع لنڈن سے کوئی شخص چلیگا تو براہ کلوس اور ویانا اڈیسہ آوے گا- اور یہاں سے بذریعہ جہاز باطوم پہنچیگا اور پھر بذریعہ ریل طفلس سے باکو تک آنا ہوگا یہاں سے کرسنوڈسک تک بحیرہ کاسپین عبور کرنے کی غرض سے بذریعہ جہاز آنا پڑے گا- اب کرسنوڈسک سے ہندوستان تک براہ عاشق آباد سرخس ہرات قندھار اور قطع پشین برابر ریل ہوگی اس راستہ سے امید کیجاتی ہو کہ ولایت سے ہندوستان صرف گیارہ روز کا راستہ رہجاوے گا- اور انگریزوں کو فی الحال ۲- ماہ کی رخصت لیکر ولایت جانا پڑتا ہو- صرف دو ہی مہینے میں کافی ہونگے یہہ ریل بننے سے ترکستان ایران افغانستان اور ہندوستان میں روسی تجارت کو بہت ترقی ہوگی- لیکن اسوقت ہم کو پیٹر اعظم کی ہندوستان فتح کرنے والی وصیت یاد آتی ہو- اور خیال آتا ہو کہ روس نے اس ارادے میں کامیاب ہونے کے واسطے بہت کچھ کر لیا ہو یہہ سب ہم نے روسیوں کی زبانی سنا ہو غور کرنا چاہیئے کہ یہہ ریل گو ظاہرا انگلستان کو ہندوستان سے ملحق کرے گی لیکن خصوصا روس کو ہندوستان سے ملحق کرے گی- ہم کو ایک روسی رئیس سے خبر ملی ہو کہ روس افغانستان کو انگریزوں کے قبضہ میں نہ ہونے دے گا- یہہ ریلوے مہم کیولک ٹپ کے زمانے میں بننا شروع ہوئی آجکل مایکووسک سے قزل اروت تک جسکا فاصلہ ڈیڑھ سو میل ہو ریل کی آمد رفت ہوتی ہو- قزل اروت سے عاشق آباد تک جسکا فاصلہ صرف ایکسو تیس میل ہو ریل بعجلت بن رہی ہو اور دو برس میں بنکر تیار ہو جائیگی- کیونکہ زمین برابر ہو- عاشق آباد سے ریل مرو اور سرخس تک بنائی جائیگی- اسمیں بھی دو برس اور لگیں گے سرخس سے ہرات صرف دو سو میل کے فاصلہ پر ہو جب ریل مرو اور سرخس تک تیار ہو جائے گی تو مایکووسک سے کرسنوڈسک تک جسکا فاصلہ نوے میل ہو ریل بنا دیجائیگی- فی الحال فوج اور جملہ سامان رسد کرسنوڈسک سے مایکووسک تک بذریعہ کشتی اور چھوٹے دخانی جہازوں کے روانہ ہوتا ہو- یہہ ریلوے لین جب کرسنوڈسک سے سرخس تک تیار ہو گی تو پانچسو پچاس میل کا فاصلہ ہوگا- اب سرخس سے ہرات دو سو میل ہو اور ہرات سے قطع چار سو میل- قطع تک انگریزی ریل بن رہی ہو- گویا صرف چھ سو میل روسیوں کو بنانا پڑے گا- اور براہ قطع سیدھے کلکتہ میں داخل ہو سکتے ہیں +

روسیوں کے زبانی معلوم ہوا کہ یہہ ریل جنگی چیزیں ایک مقام سے دوسرے کو بھیجنے اور ترقی تجارت کی غرض سے بنائی گئی ہو- ہم نے یہہ لین دیکھنے کا ارادہ کیا لیکن معلوم ہوا کہ کوئی شخص بغیر اجازت نہیں دیکھنے پاتا اور انگریزوں کے واسطے کلی ممانعت ہو- ہم کو یہہ بھی معلوم ہوا کہ انگریزی سفیر کے جنگی افسر نے سینٹ پیٹرسبرگ سے دیکھنے کی اجازت چاہی تھی لیکن نہ ملی اس سے صاف ظاہر ہو کہ ہندوستان کے خلاف کوئی خفیہ ارادہ ہو بڑے تعجب کی بات ہو کہ ہندوستان کے پھاٹک یعنے ہرات کو مسمار کرنے کی غرض سے یہہ خفیہ کارروائی ہو رہی ہو- جب یہہ ریل تیار ہو جائے گی تو روس کی تمام ریلیں اس سے ملحق ہو جائینگی صرف ۲۰- گھنٹہ کا سفر بذریعہ جہاز ہوگا- روسی جنگی افسروں سے خبر ملی کہ یہہ ہندوستان پر حملہ کرنے کی کوشش ہو رہی ہو ہم نے ملک اور قوم کو خفیہ حالات سے آگاہ کر دیا- گورنمنٹ بھی غور کرے + منہ

افواہ ہو کہ جب امیر کو کابل کے سرداروں نے ملامت کی کہ آپنے انگریزوں سے کیوں اتفاق کیا تو اسپر انہوں نے کہا کہ جو کچھ معاہدہ ہوا ہو وہ محض وقت اور روپیہ و اسلحہ لینے کے لئے ہو +

اخبارات تار برقی

لنڈن لارڈ کیمبرلی نے ہوس آف لارڈز میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ روس نے کابل میں وکیل رکھنے کی درخواست نہیں کی +

مسٹر گلاڈسٹن نے رات گزشتہ کو ہوس آف کامنز میں مسودہ قرضہ ایک کروڑ پونڈ بنام پرایسٹ انڈیا کے مکرر پڑھے جانیکی تحریک کرتے وقت فرمایا کہ ۵۰ لاکھ پونڈ اسلئے مطلوب ہیں کہ کوئٹہ کے ساتھ اپنے سلسلہ آمد و رفت کو مکمل کرنے کے لیے سڑکیں اور ریلویجات بنائی جائیں گورنمنٹ کی تجویز ہو کہ علاوہ پشین ریلوے کو پورا کرنیکے ڈیرہ غازیخان سے پشین تک ایک فوجی سڑک تعمیر کرے یہہ بھی تجویز ہو کہ دونوں قسم سے ایک قسم کی لائن درہ بولان میں سے اور دو لائنیں دریائے سندھ کے مشرق کی طرف سے تیار کرے۔ یہہ اخراجات کچھہ تو محاصل ہند سے پورے کئے جاینگے اور کچھہ قرضہ سے تب کامنز نے مسودہ مذکور کو دوسری مرتبہ پڑھا +

مشہد ۲۲۔ مئی پنجدہ دیدینے کی جو خبر ہو وہ یہاں مشن کے خلاف نہایت ناراضی پھیلائیگی +

مشن ۱۹۔ ماہ حال کو یہاں سے روانہ ہوا ۲۲۔ کو بمقام کشک رباط پہنچیگا (جو ہرات کے شمال مغرب کی طرف ۲۳۔ میل کے فاصلہ پر ہی) اور یہیں کچھہ عرصہ تک مقام کریگا جنرل لمسڈن یہاں سے روانہ ہوگئے لیکن اُنہوں نے استعفا نہیں دیا۔ یہاں اس بات سے نہایت افسوس ہو رہا ہی کہ اخبار پانیر اخبار پال مال گزٹ کی تقلید کر رہا ہی ذوالفقار کے واقعات کی خبر اور نیز یہہ خبر کہ کپتان ہارٹ نے مقام اسلم میں تین تقی لوگوں کو گرفتار کیا محض افتراعی ہیں +

شملہ ۲۲۔ مئی یہاں یہہ خبر مشہور ہی کہ روسیوں نے مرو چاک پر قبضہ کرلیا۔ کپتان ای جی برو صاحب متعلقہ محکمہ صاحب کوارٹر ماسٹر جنرل کرنیل لاک ہارٹ صاحب کے ساتھہ گلگت تشریف لیجائینگے۔ اور لفٹنٹ کرنیل آر ووڈ تھارپ رائل انجنیر بطور افسر پیمایش پارٹی مذکور کے ساتھہ ہونگے +

انگلستان یا ہندوستان سے طہران کو جانے کیواسطے کوئی مشن تیار نہیں ہوا +

بمبئی ۲۳۔ مئی ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار تار دیتا ہی کہ اخبار اسٹنڈرڈ کا بیان ہو کہ چار امور جو برٹش اور روسی گورنمنٹوں کے مابین زیر بحث ہیں حسب ذیل ہیں ایک روسی ایجنٹ کی کابل میں موجودگی ۲۔ درہ ذوالفقار کا خلو ۳۔ مروچک پر افغانوں کا قبضہ ۴۔ افغانی فوج کی سرحد کی طرف نقل و حرکت +

لنڈن ۲۴۔ مئی ایڈمیرل ہاربنی کو ۱۵۔ آہنی اگنبوٹوں کے ایک بیڑے کی جسکے پورٹ لینڈ میں جمع ہونیکی تجویز ہو کمان سپرد ہوئی ہو +

حضور ملکہ معظمہ مراجعت فرمائے بلمورل ہوئیں +

سقم ۲۵۔ مئی میجر انگلش متعلقہ ہندرھویں سکھہ رجمنٹ اور ۹۸۔ پنشن یافتہ اشخاص کل جہاز موسومہ روہیوں بمبئی کی طرف روانہ ہوئے۔ ایک بڑی تعداد دلیسیوں کی امراض جلدی اور عدم پانی کی عدم دستیابی سے تکلیف اُٹھا رہی ہو۔ ۱۰۔ فی صدی سے زیادہ آدمی بیمار ہیں۔ مقامات آتاؤ اور ہنداب خالی کردیئے گئے۔ اب تمام فوج سقم میں جمع ہوگئی ہو۔ کل مسلح ٹرین گئی اور دشمن پر جو لائن کو تباہ کررہے تھے حملہ کیا۔ ہماری طرف سے کوئی جان ضائع نہیں ہوئی۔ البتہ دشمن کا کسیقدر نقصان ہوا +

لنڈن ۲۵۔ مئی سر پیٹر لمسڈن باکو میں پہنچگئے +

لنڈن ۲۶۔ مئی ایڈمیرل ہاربنی کے پندرہ آہنی جہازوں کے بیڑے کو ساحل آئرلینڈ کے سفر کا حکم ہوا ہو جہاں یہہ عمل انتظامات کو عمل میں لائیگا +

بمبئی ۲۶۔ مئی بمبئی گزٹ کا نامہ نگار قاہرہ سے تار دیتا ہو کہ گورنمنٹ اس بات پر بحث کررہی ہو کہ ڈنگولا میں کسی قسم کا انتظام قائم کیا جائے۔ لارڈ وولسلی نے سقم سے اپنی روانگی کو ملتوی کردیا ہو +

ڈنگولہ ۲۷۔ مئی انگریزی فوج ہند سے پل کی جگہ سے روانہ ہونے لگ گئی ہو +

بمبئی ۲۷۔ مئی کل بعد دوپہر ڈیوک آف کناٹ معہ ڈچز صاحبہ کے جہاز ڈاک میں ولائت کو روانہ ہوئے۔ باوجودیکہ اُنکی روانگی پرائیویٹ تھی مگر مقام وکٹوریہ سے بندر اپالو تک سڑک پر دو طرفہ تماشائی صف باندھے کھڑے تھے +

برلن ۲۷۔ مئی شہنشاہ جرمنی کو زکام سے فرصت ہوتی جاتی ہو مگر اندرونی علالت سے صحت میں کچھہ حرج ہوگیا ہو +

شملہ ۲۷۔ مئی پنجاب کے کل اضلاع میں بارش ہوئی ہو ضلع انبالہ میں ہیضہ کمی پر ہو اور ملتان سے بالکل دور ہوگیا۔ ضلع پشاور میں بخار پھیل رہا ہو۔ اضلاع حصار و دہلی کی صحت اچھی ہو۔ اضلاع انبالہ۔ سیالکوٹ لاہور۔ ملتان۔ راولپنڈی۔ شاہپور میں بارش سے فصل ربیع کو نقصان پہنچا ہو اور فصل خریف کا بونا شروع ہو گیا ہو۔ غلہ کسیقدر روبگرانی ہو +

لنڈن ۲۹۔ یہہ پختہ خبر ہو کہ سر رابرٹ ہارٹ بجائے سر ہیری پارکس کے پیکن میں برٹش وزیر مقرر ہونگے +

روم ۲۹۔ مئی سنٹری کانفرنس کی ٹکنیکل کمیٹی نے فرانس کی یہہ تجویز منظور کرلی ہو کہ کسی جہاز کو جو ہیضہ والے بندرگاہوں سے روانہ ہوں اللہ نے کی اجازت نہ دیجائیگی تاوقتیکہ وہ صاف ہوکر اُسکے اسباب اور مسافروں کا ڈاکٹری معائنہ نہو لے +



تجویزات میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

پادری نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ ماسٹر مولراج وائس پریزیڈنٹ لالہ رامجیداس بابو سب سرنداس صاحب خواجہ احسن شاہ صاحب منشی نظام الدین صاحب لالہ رجاعمل چودھری علی بخش سردار علی محمد خانصاحب +

نمبر ۱۔ اسٹمیٹ تیاری نالی جدید واقع کوٹھی میگہ سنگھ بہ تعداد ۸۸ منظور ہو نالی تعمیر ہو +

نمبر ۲۔ تخمینہ تیاری دو عدد چوکٹہ بازار دال والہ بہ تعداد ... منظور ہو +

نمبر ۳۔ تخمینہ تیاری دو عدد چوکٹہ نالی بازار پھولاہی والہ بہ تعداد ... + منظور ہو +

نمبر ۴۔ تخمینہ تیاری یک چوکٹہ نالی بازار چنار یاں بہ تعداد ... منظور ہو +

نمبر ۵ درخواست اورسیر بابت عطائے مبلغ ... مصارف تیاری گلی ناکہ شوالہ و نار چہا ورقی و ناکہ نواب صاحب + ... دیے جاویں +

نمبر ۶۔ روبکار جناب صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر بمراد ملنے مبلغ ... قیمت کتب ڈاکٹر روس صاحب بہادر جو واسطے لائبریری میونسپل کے غلام سنگھ سوداگر سے خریدی گئیں + ... دیئے جاویں +

نمبر ۷ روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بمراد اسکے کہ چھ عدد سقہ ہائے ازکچہری صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر تا عمارت جو باخانہ واسطے چھڑکاؤ مقرر فرمائے جاویں +

حسب تجویز صاحب پریزیڈنٹ جواب روبکار کا دیا جاوے +

نمبر ۸۔ درخواست سردار علی محمد خان صاحب بمراد ملنے مبلغ ... فیس باجہ میلہ رکھہ بابت ماہ اپریل ۱۸۹۵ء + مبلغ ... دیئے جاویں +

نمبر ۹ درخواست لائبریرین لودیانہ متعلقہ حکم صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر کہ واسطے لائبریری چھ ماہ کے لئے مبلغ ... کے بنگکش بحساب ... ماہوار از ۱۶۔ اپریل ۱۸۹۵ء لغایت ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۵ء منظور فرمائے جاویں +

لو ماہوار کے ... کس پنکھہ قلی منظور ہیں جو تھے کی کچھ ضرورت معلوم نہیں ہوتی پچھلی تنخواہ جو تھے کو بھی دیجاوے +

نمبر ۱۰۔ رائے چودھری علی بخش ممبر مقرر کرنے ٹھیکہ بجوجانوراں باربرداری کھات کوڑہ ساتھ سعید ... بہ نرخ ذیل واسطے سال تمام۔ بجو ... سفید ... بجو ... منظور ہو ٹھیکہ دار سے اقرار نامہ لیا جاوے +

نمبر ۱۱۔ رپوٹ اورسیر متعلق پیش کرنے تخمینہ نالی بازار گوجر سنگھ پیش مکان مسمی عاشق کشمیری بہ تعداد مبلغ ... + منظور ہو +

نمبر ۱۲۔ رپوٹ داروغہ چونگی لودیانہ متعلقہ حکم صاحب سول سرجن بمراد عطا فرمائے جانے لنگی انعام قیمتی ... اصلہ اسپں وعبدالخالق چپڑاسیان میونسپل کمیٹی وہیرا سنگھ چپڑاسی تحصیل متعینہ ٹیکہ کو بسبب حسن خدمتی انکے + منظور ہو دیے جاویں +

نمبر ۱۳۔ رپوٹ متعلق اورسیر متعلق پیش کرنے تخمینہ کھودائی نالی خام محلہ ڈھولیوال بہ تعداد مبلغ ... + ٹھیکہ نیلام کیا جاوے معرفت منشی رحیم بخش صاحب او کام کی نگرانی اورسیر کرے +

نمبر ۱۴۔ رپورٹ اورسیر متعلق پیش کرنے تخمینہ بھرائی گڑہا واقع محلہ ... متصل سڑک شفاخانہ مقابل ناکہ چنگی بہ تعداد ... + منظور ہو اسکا انتظام سپرد منشی رحیم بخش صاحب کے ہو +

نمبر ۱۵ چٹھی صاحب اگزیکٹو انجنیر پراونشل ڈویزن انبالہ وصاحب ڈسٹرکٹ انجنیر سندھ پنجاب ودہلی ریلوی متعلق اسکے کہ بمراد پانی نکالنے پولیس لائن اور بارگ ہائے ریلوی کے دو چھوٹے پل اور ایک نالی میونسپل خرچ سے بنائی جاوے +

اول سب کمیٹی تعمیرات معہ ممبر حلقہ موقع دیکھ کر رپوٹ کرے +

نمبر ۱۶۔ اسٹمیٹ تیاری لہ منزل پاخانہ چوبی برائے لکڑ بازار تعدادی ... +

خواجہ احسن شاہ صاحب۔ چودھری علی بخش صاحب لالہ رامجیداس صاحب سب کمیٹی مقرر ہو کر کل پاخانجات کے واسطے کرایہ زمین کی تجویز کریں +

نمبر ۱۷۔ بل سفر خرچ اورسیر متعلقہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر متعلق نالی کلاں + ... دیئے جاویں +

نمبر ۱۸۔ عرضی امام الدین ... ڈاکٹر ڈسپنسری لودیانہ متعلقہ حکم صاحب سول سرجن بامید تقرری کمپوڈر درجان ڈسپنسری بمشاہرہ ... +

چونکہ امسال بجٹ میونسپل میں گنجائش نہیں جو جدید نوکر رکھا جاوے بخدمت صاحب سول سرجن بہادر لکھا جاوے کہ براہ مہربانی ایک دیسی نیٹو کو جو لائق تحریر رجسٹر کے ہو متعین فرماویں +

نمبر ۱۹۔ رپوٹ داروغہ چنگی بمراد پیش کرنے درخواست شیخ عبدالرزاق سوداگر بمراد لینے ٹھیکہ رنگت ... لالٹین معہ بلہ وآہنی بہ تعداد مبلغ ... + منظور ہو داروغہ چنگی معرفت رنگسازاں جو کام اچھا کریں رنگت کرالیوے +

نمبر ۲۰۔ کاغذات چبوترہ مسمی کنور رانیہ بدرخواست چبوترہ پیش مکان خود معہ رائے صاحب پریزیڈنٹ بہادر

کنامبردہ سے اقرار نامہ لیا جاوے کہ زمین چبوترہ کو اپنی نہ بناوے +

رائے صاحب پریزیڈنٹ کی منظور ہو اقرارنامہ مسمی کنور سے لیا جاوے +

نمبر ۲۱- درخواست تحصیلدار صاحب لودیانہ بطلب مبلغ عہ بابت رنگوائی کھال ہائے جانوران چرڑیا خانہ جولاہبریری میں رکھوائی گئیں +

منظور ہو +

نمبر ۲۲- رپورٹ سب کمیٹی تعلیم درباب امداد پاپولر سکول لودیانہ +

نامنظور ہو جب تک پچاس طالب علم اُس مدرسہ میں تعلیم نہ پاویں تب تک کمیٹی امداد نہیں دے سکتی +

نمبر ۲۳- کاغذ مصارف میلہ رکھ مارچ ہمراد ملنے عہ+ عہ دیئے جاویں +

نمبر ۲۴- اشٹیمیٹ شامل کرنے سڑک درمیان ہردوگنگرہ باغ میونسپل کمیٹی بتعداد عہ +

اجلاس کمیٹی آئیندہ تک ملتوی رہے +

نمبر ۲۵- لالہ رامجیداس صاحب نے ذکر کیا کہ آئیندہ کو بعد ہٗ المد صدر ہر اشٹیمیٹ کا غذ دینے روپیہ پر قبل از پیش کرنے کمیٹی کے کیفیت گنجائش لکھدیا کرے +

منظور ہو +

نمبر ۲۶- کاغذات درباب تعمیر برآمد بوچڑ خانہ حسب تجویز جناب کمشنر بہادر حفظان صحت پنجاب پڑھے گئے +

خواجہ احسن شاہ داروغہ چونگی کے مشورہ سے تجویز کرکے رپورٹ کریں +

نمبر ۲۷- کاغذات ایزادی حد میونسپل لودیانہ پیش ہوئے +

منظور ہو رپوٹ اسکی گورنمنٹ میں بذریعہ چٹھی میونسپل جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مرسل ہووے +

نمبر ۲۸- تجویز سب کمیٹی واسطے روانگی اسباب نمایش گاہ لنڈن +

بتحریر چٹھی پرنسپل کالج صنعت لاہور سے دریافت کیا جاوے کہ اسباب مرسلہ نمایش گاہ لنڈن سے کسقدر عرصہ میں واپس آجاویگا اور نمایش گاہ کب ختم ہوگی +

اشتہار

ہرخاص وعام کو واضح ہو کہ جوتی رام دہوتی رام وکرپا رام وجن رام وتاملی پسران نرائن داس کھتری سکنہ سانہ وال اپنے دیگر برادران سے الگ ہیں مگر ہم چاروں اکٹھے ہیں جنہیں ہیں اور کرپا رام سرکاری ریلوی میں نوکر ہیں اور چونکہ گورنمنٹ ریلوی سے سرکاری نوکر کو قرضہ لینے کا حکم نہیں لہذا مشتہر کرتے ہیں کہ اگر ہم چاروں میں سے کوئی قرضہ پرسودی یا بلاسود روپیہ کسی سے یوے تو ہیں اور کرپا رام اُسکے ذمہ وار نہیں اور نہ ایک پائی ادا کرینگے جبتک کہ اُس قرضہ پر میرے اور کرپا رام کے دستخط نہوں یہ بات ہمنے لالہ موتی رام وجوتی رام کو بھی جو گھر میں بذریعہ رجسٹری لکھدی ہے - لہذا کسی قسم کا قرضہ کوئی شخص ہمکو بغیر دستخط ہم چاروں برادروں کے نہ دیوے +

المشتہر

رام دتامل - وکرپا رام پسران نرائن داس کھتری ساکن سانہ وال حال سٹیشن ماسٹر مظفرآباد جنکشن وکولہ دفتر نمبر ۲

لودیانہ

ہفتہ حال میں بھی دو دفعہ بارش ہوئی اور ہوا کا زور رہا - ۳ جون کی رات کے ۲ - بجے کے قریب بھونچال آیا اور درودیوار کو جنبش ہوئی اور قریب ۱۰ - منٹ تک محسوس ہوتا رہا رفتار اسکی شمالاً جنوباً معلوم ہوتی تھی +

۸ - جون کو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی کوٹھی پر ممبران میونسپل کمیٹی کی بابت قرعہ اندازی ہوئی - حکم تھا کہ پانچ ممبر برخاست کئے جاویں چنانچہ پانچ ممبر قرعہ اندازی کے وسیلہ موقوف ہوگئے جنکے نام نامی یہ ہیں - چودھری علیا صاحب - چودھری اکبر شرسولوی محمد حسن صاحب - لالہ رجبا مل صاحب - سید نظام الدین صاحب صوفی - اب انکی جگہ کے لئے پھر ووٹ لئے جاوینگے اور کثرت رائے پر جدید تقرری عمل میں آئیگی اسیطرح دیگر ضلع کے میونسپل کمیٹیوں کے لئے کارروائی عمل میں آئی ہے +

اعلان لودیانہ بورڈنگ سکول کے سپرنٹنڈنٹ کے زیر اہتمام ایک جماعت فرسٹ آرٹس کھولی جائیگی اس جماعت میں ان طالبعلموں کو جو پنجاب یونیورسٹی کے امتحان کے لئے تیار ہونا چاہتے ہیں عمدہ تعلیم دیجائیگی +

ہم خاصکر مسیحی والدین سے عرض کرتے ہیں کہ وہ اپنے فرزندوں کو جو اس جماعت کے لائق ہوں ہمارے یہاں بھیجیں + پہلے سال کی پڑھائی یکم جولائی سنہ حال کو بروز چہارشنبہ شروع ہوگی جن صاحبوں کو اس امر کے متعلق زیادہ تر دریافت کرنا ہو وہ پادری جے - ایم - مکوم صاحب سپرنٹنڈنٹ سکول ہذا سے خط وکتابت کرکے دریافت کریں +

اعلان

خاص وعام کو واضح ہو کہ دوکان بانکے رائے وچندولعل شاہوان لودیانہ معروف بدوکان لالہ لالو مل ساہوکار پر مدت سے پنڈت منالال گماشتہ وکارکن تھا چونکہ تخمیناً دوماہ سے پنڈت منالال گماشتہ مذکور فرار ہوگیا اور دوکان مقفل تھی جو بامداد عدالت کھلوائی گئی تھی اسلئے یہ اشتہار واسطے آگاہی ہر خاص وعام کے مشتہر کیا جاتا ہو کہ پنڈت منالال گماشتہ دوکان مذکور کا اب نہیں رہا جب سے وہ فرار ہوگیا کوئی دادوستد اسکا دوکان کی طرف سے جو کچھ اسنے کیا ہو وہ کالعدم وباطل قرار پاویگا جس کسی شخص کو دوکان مذکور سے کچھ تعلق دادوستد کا ہو وہ کوئی شئی گماشتہ مذکور کو نہ دیوے اور نہ کوئی معاہدہ دوکان کی طرف سے ہمراہ پنڈت منالال گماشتہ مذکور کے



